نام: رضا شاہ
رول نمبر: 40352
کوالیفکیشن: 94
پیپر: اسلامیات

سوال نمبر 2

عقیدہ آخرت اور انسانی زندگی پر اس کے اثرات

عقیدہ آخرت: انسان کو اللہ تعالیٰ نے زندگی عطا کی اور ایک حد تک اس کو آزادی دیا تاکہ اس کی آزمائش ہوں اور پھر جب دنیا اپنی مدت پوری کر گزرے گی تو اللہ تعالیٰ اس دنیا کا اختتام فرمائے گا اور ایک کو اس کی جزا اور سزا کے مطابق بدلہ دیا جائے گا روز جزا ہے اس دن کو آخرت کہتے ہیں
البتہ دوسرے مذاہب میں بھی آخرت کا ذکر موجود ہے لیکن وہ نا مکمل ہے اسلام کے اندر ایک جامع تصور اور عقیدہ آخرت موجود ہے

آخرت کے نقلی دلائل: عقیدہ آخرت کے نقلی دلائل کو ذیر میں پیش کیا گیا ہے

انسانی فنگر پرنٹس اور عقیدہ آخرت: دنیا کی سائنس کی ترقی کا دور ہے سائنس اس بات کا باقاعدہ ثابت ہو چکی ہے کہ ہر انسان کے فنگر پرنٹس دوسرے انسان سے مختلف ہیں پرانے زمانے میں عقیدہ آخرت کے منکر یہ کہتے تھے کہ کیسے ممکن ہے کہ تمام انسان دوبارہ زندہ ہو جائے اور ان کے پور پور دوبارہ جدا جدا ہو۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: کیا انسان یہ خیال کرتا ہے ہم اس کو کیسے پیدا کریں کیوں نہیں ہم اس پر قدرت رکھتے ہیں ہم اس کے پور پور کو اکٹھا کریں گے

قرآن مجید میں واضح حکم: قرآن مجید میں واضح طور پر آخرت کے مفہوم پر آیات نازل ہوئی ہیں جس میں اللہ نے بیان کیا ہے

ارشاد ہے

"کیا ہم فرمانبرداروں کو نہ ماننے والوں کے برابر کر دیں گے"

"اور قیامت واقع ہو کر رہے گی"

نیند سے بیداری اور عقیدہ آخرت: انسان کی جب نیند کی حالت میں ہوتا ہے تو یہ بھی ایک آخرت کی نشانی ہے اس کو اپنا کچھ ہوش تک نہیں ہوتا اور نہ ہی کچھ سمجھ اس کی اس کیفیت کو قرآن نے یوں ارشاد فرمایا ہے

"اور جب موت کا وقت مقرر ہو جاتا ہے تو نیند کے وقت روحوں کو نکال کر واپس نہیں لوٹاتا اور جن پر موت نہیں ہوتا ان کی روحوں کو واپس بھیج دیتا ہے"

عقیدہ آخرت کے عقلی دلائل: عقیدہ آخرت کے عقلی دلائل درج ذیل ہیں۔

انسانوں کو دوبارہ زندہ کرنا: اللہ رب العزت نے آخرت کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے کہ کیا پہلی مرتبہ پیدا کرنا مشکل ہے یہ دوسری مرتبہ حالانکہ دوسری مرتبہ پیدا کرنا اس کے لیے زیادہ آسان ہے

ارشاد:

"اور تمام انسانوں کو مردہ ہونے بار دوبارہ پیدا کرنا ایسا ہے جس کسی متنفس کو پیدا کرنا"

انسانی عقل اور عقیدہ آخرت: اب عقل کی بات کرتے ہیں اگر عقل کو دیکھتے تو دلائل دیتے کہ عقل پر وہ چیز کو قبول کرے گی جو ظاہر نظر آ رہی ہے اب سوال یہ پیدا ہوتا کہ ان کی عقل تو ناقص ہے اور ایک حد تک دیکھ سکتی ہے اب جو کچھ وہ دیکھ چکے ہیں وہ موجود ہے اور جو کچھ ان کی عقل کے سامنے نہیں اس کا کوئی وجود نہیں ایسا کہنا عقل کے خلاف ہے خدا کی ذات کی شان ہے اس نے امتحان کے ایسا نظام بنا رکھا ہے

OPPO F17 Pro

کہ وہ انسان کو آزمائے اور اس کو اچھی سزا دے نوازے۔

دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔

عقیدہ آخرت کے انسانی زندگی پر اثرات

i) عقل و فہم کا ادراک: جس انسان کو یہ یقین ہو جائے کہ یہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے اور ایک دن اس نے ختم ہو جانا ہے نہ کہ مغرب کے فلسفے پر اکتفا کرتا ہے کہ "کھاؤ پیو اور خوشحال رہو"
بلکہ آخرت پر مسلمان کے لیے ایک جامع حقیقت ہے اور اس کا تذکرہ یوں آیا۔

ارشاد
"میں نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے"

ii) صبر و تحمل: انسان جو جب اس بات پر یقین ہو گا کہ ایک دن مقرر ہے اس نے دن سب کو اس اعمال کے مطابق جزا و سزا کا بدلہ ملے گا نیکی کرنے والوں کو جنت اور بدی کرنے والوں کو جہنم میں ڈالے گا

ارشاد
"اور بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے"

سخاوت:- آخرت کا یقین انسان کو سخاوت پر ابھارتا ہے جب انسان کو یقین ہو جائے کہ خرچ کرنے کے بعد اس کو اللہ کی راہ پر خرچ کرنے کے بدلے دوہرا اجر دیا جائے گا تو وہ خوش دلی سے اس کی راہ پر اپنا مال خرچ کرتے ہیں

ارشاد:

"اور جو مال اللہ نے دیا ہے اس کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

کامل یقین و ایمان:- جن کو آخرت پر مکمل یقین ہوتا ہے ان کا ایمان کامل ہوتا ہے

ارشاد"

اور آخرت پر مکمل ایمان و یقین رکھتے ہیں۔

اس آیات میں لفظ یقین کے لیے **ایقان** استعمال ہوا ہے ایقان کہتے ہیں کہ انسان کو ذرہ بھر بھی یقین میں کمی نہ ہو اور کامل پختہ ایمان رکھتا ہوں۔

بہادری:- جب ایک انسان کو آخرت کا علم ہے تو وہ بزدل نہیں ہو سکتا وہ تو چاہے گا وہ کسی نہ کسی بس اپنا ٹائم گزارے اور واپس اللہ کے حضور حاضر ہوں۔

ذمہ داری کا احساس: عقیدہ آخرت کا
ماننے والا کبھی بھی ذمہ داری کو بوجھ نہیں سمجھے گا وہ
اپنے تمام فرائض کو ادا کرے گا ایک کا فرض دوسرے
کے حقوق ہوں گے اور دوسرے کے حقوق پہلے
کے فرائض ہوں گے اس طرح معاشرہ امن و بھائی
چارے کا گہوارہ بن جائے گا۔

حدیث

"تم میں سے ہر ایک رکھوالا ہے اور ہر ایک
سے رعایا کے بارے میں پوچھا جائے گا۔"

امن و بھائی چارے کا قیام: جب آخرت پر ایمان
جیسا یقین حاصل ہو جائے تو معاشرہ امن و بھائی
چارے کی گواہی کا منہ بولتا ثبوت پیش کرتا ہے
ہر ایک اپنی آخرت کی فکر کرے تو ہر ایک کے
فرض و حقوق ادا ہو جائے زمانہ امن و بھائی
چارے کا مثالی بن جائے گا۔

خلاصہ: عقیدہ آخرت نے انسانی زندگی
پر اس قدر اثر ڈالا کہ عرب کا معاشرہ جو کبھی بربادی
اور اجڑ کا مکمل نمونہ ہوتا تھا آپ ﷺ کی تبلیغ کو آخرت
پر ان کے ایمان نے ان کو دنیا کا فاتح اور مثالی معاشرہ
بنا دیا ضرورت اس امر کی ہے کہ عقیدہ آخرت
کو ایمان کی حد تک یقین کیا جائے۔

OPPO F17 Pro

سبق نمبر: ۶

اسلامی معاشرے میں عورت کی اہمیت

اسلام کی تشریف آوری سے پہلے عورت ماں بیٹی، بیوی اور بہن ہر لحاظ سے بے یار و مددگار ذلیل و رسوا تھی بیٹیوں کو زندہ درگور کر دینا حتیٰ کہ لونڈی کے جسم پر لباس تک نہ ہونا عام تھا لیکن آپ کی تشریف آوری سے نہ صرف اسلام اور عورت دونوں کو عزت عطا کی وہ معاشرے کے لحاظ سے سب سے زیادہ عزت ترین رتبے پر فائز حاصل تھی

قرآن مجید میں عورت کا مقام: قرآن مجید میں بارہا عورتوں کے بارے میں حکم ہے

ارشاد:

"عورتوں کے لیے اس طرح کا حق ہے جیسے ان پر فرض ہے معروف طریقے سے"

عورتوں کے ساتھ اللہ رب العزت نے نیکی اور انصاف کا حکم دیا ہے۔

ارشاد

"عورتوں کے ساتھ معاشرت میں انصاف اور نیکی کو ملحوظ رکھو"

ارشاد: اے نبی ! آپ مومن عورتوں سے فرما دیا کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھرائیں گی، چوری نہیں کریں گی، بدکاری نہیں کریں، اپنی بچیوں کو قتل نہیں کریں گی اور کوئی بہتان گھڑ کر کے نہیں لائیں گی

قرآن مجید میں عورتوں کو وراثت کا حق دیا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے

ارشاد"

اور رشتہ داروں کے مال میں سے حصے مقرر ہیں عورتوں کے لیے اور رشتہ داروں کے دیئے ہوئے مال میں حصے مقرر ہے مردوں کے لیے۔

قرآن مجید نے عورتوں کے نان و نفقے اور پیدائش بچہ کی حالت میں حفاظت پر زور دیا ہے۔

ارشاد"

اور عورتوں کو وہیں رکھو جہاں اپنی وسعت کے مطابق رکھ سکتے ہو اور ان پر تنگ نہ کرو اگر وہ حاملہ ہو جائے اور ان کو خوب کھلاؤ پلاؤ جب بچہ جن لیں تو اس کی دودھ پلانے کا معاوضہ ادا کرتے رہیں۔"

قرآن نے میاں اور بیوں کی دوستی کا باعث قرار دیا۔

ارشاد"

اور وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس۔"

حدیث کی روشنی میں عورت کا مقام:

حضور اکرم نے ارشاد فرمایا دنیا کی یہ تین چیزیں میرے نزدیک محبوب کی گئی ہیں عورتیں، خوشبو اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے حضور نے ارشاد فرمایا

"عورت کی تخلیق فرد کی پسلی سے کی گئی ہے اگر تو اسے سیدھا کرنے لگا تو توڑ بیٹھے گا اگر چھوڑ دے گا تو ٹیڑھی رہے گی لہذا تو اس کا خیال رکھ۔

حضرت ام سلمہ سے روایت ہے:

"جو عورت اس حالت میں انتقال کر گئی کہ اس کا شوہر اس پر راضی تھا تو وہ جنت میں جائے گی۔

ایک مرتبہ آپ سفر پر تھے تو آپ کے ساتھ آپ کی ازواج مطہرات بھی تھیں اونٹ دوڑنے لگے تو آپ نے فرمایا

"دیکھا یہ شیشے ہیں کہیں ٹوٹ نہ جائیں چنانچہ آپ نے اپنی ازواج کو آبگینوں سے تشبیہ دی۔"

OPPO F17 Pro

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے

مومن اپنی بیوی کی کسی عادت یا فطرت پر اس پر غصہ نہ کریں اگر وہ اس کی کسی عادت سے ناراض ہے تو اس کی کسی عادت سے خوش بھی ہوگا

تم میں کامل ترین مومن وہ ہے جو اخلاق میں سب سے اچھا ہے اور تم سے مومن وہ ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ حسن سلوک کرے۔

اسلامی معاشرے میں عورت کا مقام

۱) **عورت بحیثیت ماں:** حضور اکرم نے عورت کو بحیثیت ماں جو درجہ عطا کیا وہ رہتی دنیا کے لیے مثل راہ ہے آپ نے فرمایا

"جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے"

آپ نے ارشاد فرمایا اگر میں عشاء کی فرض نماز پڑھ رہا ہوتا تو میری ماں مجھے آواز لگاتی تو میں اپنی نماز توڑ کر اپنی ماں کو جواب دیتا اس اس کا حکم پورا کر کے پھر دوبارہ جا کر اپنی نماز کو پورا کرتا۔

عورت بحیثیت بیٹی: حضور اکرم نے عورتوں کو بحیثیت بیٹی جو حقوق عطا کیا اگر ہم اس اسلام سے پہلے کا ذرا سا نقشہ کھینچے تو اسلام نے قرآن مجید میں واضح بیان فرمایا ہے کہ

ارشاد

"جب ان کو بیٹی کی خبر سنائی جاتی تو اس کا منہ کالا ہو جاتا اور وہ غم سے گرا ہوا ناک ہو جاتا کہ آیا مارے شرم کے منہ چھپاتا پھرے یا اس کو زمین میں دفنا دے خبردار یہ بہت بری تجویز ہے جو یہ سوچتے ہیں۔"

قرآن مجید نے واضح نقشہ کھینچا ہے کہ اسلام سے پہلے یہ حالت تھی اور آپ کو بیٹیوں آتی تھی اپنی چادر بچھا کر ان کو اس پر بٹھا دیتے

آپ اپنی نواسی حضرت امامہ کو کندھے پر اٹھا کر مسجد نبوی میں تشریف لائے نماز پڑھائی وہ بچی غار کے دوران آپ پر سوار ہی رہی۔

عورت بحیثیت بہن: حضور اکرم کی رضاعی بہن حضرت شیما رض کو دیکھ لیجئے جب ایک قریبہ جنگ کے دوران ان کو قیدی بنا کر لایا تھے وہ کہنے لگی میں تمہارے آقا کی بہن ہوں انہوں نے یقین نہیں کیا تو آپ کے آگے پیش کیا آپ نے اس سے کوئی نشانی دریافت کی تو اس نے بازو کی کلائی پر ایک نشان کا

بنایا آپ نے پہچان لیا اس کو اپنی چادر پر بٹھا کر بٹھایا اور جو خواہش پوچھی اس نے اپنے قبیلے کی رہائی کی کہا تو آپ نے نہ صرف رہائی دی بلکہ تحفے سے نوازا۔

خلاصہ: اسلام نے عورتوں کو جو مقام عطا کیا ہے وہ دنیا کے تمام مذاہب مل کر پیدا نہیں کر سکتے لیکن آج کی عورت مغرب کے کھوکھلے نظام پر فریفتہ ہے اور اس کے شکنجے میں پھنس چکی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ دین کے بنیادی پہلو کو سمجھا جائے اور اس پر پیروی کی جائے۔

OPPO F17 Pro